رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ

لاہور پاکستان

الفضل

یوم چہار شنبہ

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۱ صلح ۱۳۲۷ ہش | ۹ ربیع الاول ۱۳۶۷ھ | ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲
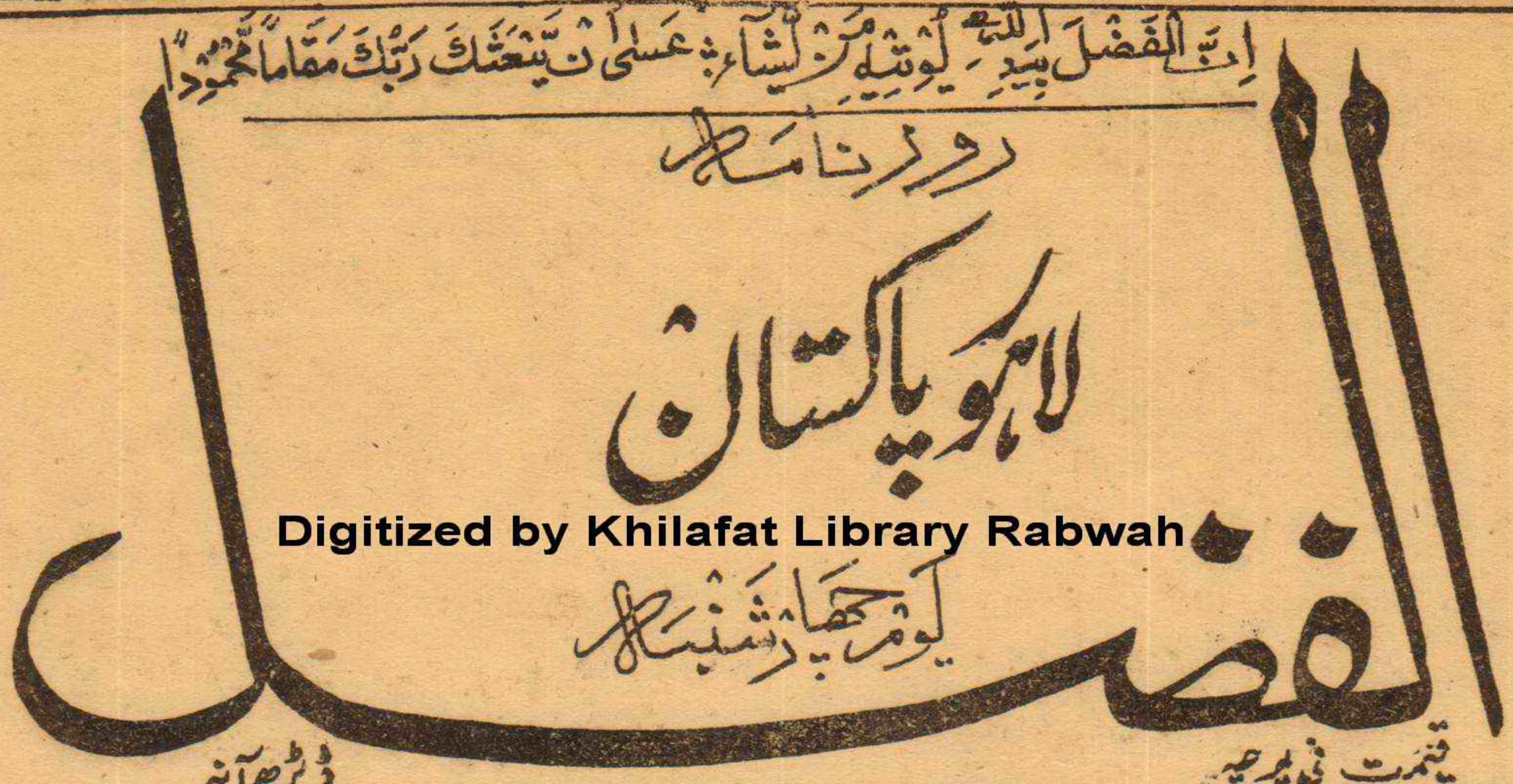
اخبار احمدیہ

لاہور ۲۰ جنوری ۴۸ء۔ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

گاندھی جی کو بم سے اڑا دینے کے لئے ایک ہندو پناہگزین کی جسارت

مغربی پنجاب اسمبلی کے باہر پہلا احتجاجی مظاہرہ

پراتھنا کے دوران میں زبردست دھماکہ

گاندھی جی کی ہلاکت کے منصوبے

نئی دہلی ۲۰ جنوری:۔ آج شام جبکہ گاندھی جی پراتھنا سے قبل تقریر کر رہے تھے آپ سے صرف پندرہ گز کے فاصلے پر ایک دیسی ساخت کے بم کے پھٹنے کی وجہ سے سخت دھماکہ ہوا۔ کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔ اور گاندھی جی حسب معمول تقریر میں مصروف رہے پولیس نے برلا ہاؤس کے قریب ایک شخص کو گرفتار کیا جس کے پاس سے ایک اور دیسی ساخت کا بم برآمد ہوا۔

ایک نوکرانی نے جو قریب ہی کھڑی تھی۔ اور یہ سارا ماجرا دیکھ رہی تھی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو بتایا۔ کہ چار آدمی ایک جیپ میں بیٹھ کر آئے۔ اور ان میں سے ایک شخص نے نیچے اتر کر بہت جلدی میں ایک بم اس احاطے کے اندر پھینکا کہ جہاں گاندھی جی تقریر کر رہے تھے بم پھٹتے ہی جیپ روانہ ہو گئی۔ اور وہ آدمی جس نے بم پھینکا تھا نیچے ہی کھڑا رہ گیا۔ (ا۔پ)

مشرق وسطیٰ کے تیل کے چشموں کا مستقبل خطرے میں

اس عرصے میں خاص احتیاط اور ضبط سے کام لیا جائے

وزیر اعظم پاکستان کی اپیل

لاہور ۲۰ جنوری:۔ وزیر اعظم دولت پاکستان خان لیاقت علی خان نے پریس کے نام ایک بیان ارسال کرتے ہوئے ذی اثر اصحاب پریس اور دیگر باشندگان پاکستان سے اپیل کی ہے۔ کہ تاوقتیکہ امن کونسل کشمیر کے بارے میں کوئی فیصلہ صادر نہ کر دے وہ ہر اس بات اور حرکت سے پرہیز کریں جس سے حالات کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو۔ یہ اپیل امن کونسل کے اس فیصلے کے ماتحت کی گئی ہے۔ جس میں اس نے دونوں حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ اس عرصے میں ہر امکانی کوشش کو کام میں لا کر حالات کو جلد سے جلد بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ (ا۔پ)

بنگلور میں فرقہ دارانہ فساد

بنگلور ۲۰ جنوری:۔ شہر میں فرقہ دارانہ فساد ہو جانے کی وجہ سے ۱۹ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے فساد کے نتیجے میں گیارہ آدمی زخمی ہوئے جنہیں ہسپتال پہنچا دیا گیا لوٹ مار اور آگ لگانے کی وارداتیں بھی ہوئیں۔ نیز مخلوط آبادی میں دھماکے سے پھٹنے والی چیزوں کے آزادانہ استعمال سے کشیدگی بہت بڑھ گئی ہے

مستورات کیلئے علیحدہ نیشنل گارڈز کے قیام کی تجویز

لاہور ۲۰ جنوری: حال میں ہی پاکستان کی معروف مستورات کا ایک جلسہ بیگم لیاقت علی خان کی صدارت میں بمقام راولپنڈی ہوا۔ جلسے میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ پاکستان نیشنل گارڈز میں عورتوں کا ایک دستہ بھی تربیت دیا جائے اور اس دستے کا کام طبی امداد بہم پہنچانا ہوگا۔ نیز یہ دستہ عورتوں کو خود حفاظتی کی ٹریننگ بھی دے گا اس سلسلے میں والنٹیر عورتوں کی فوجی تربیت کا کام ۱۵ فروری سے شروع کرایا جائیگا۔ (ا۔پ)

تان عوام کی قربانیوں کے نتیجے میں ہی زندہ و پائندہ رہ سکتا ہے

استحکام پاکستان کے لئے عیش و آرام کا ترک کرنا ضروری ہے

لاہور ۲۰ جنوری:۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے باشندگان پاکستان سے پرزور اپیل کی۔ کہ وہ کمر ہمت کس لیں۔ اور استحکام پاکستان کے لئے عیش و آرام ترک کر دیں۔ اور موجودہ مالی مشکلات پر قابو پانے کی کوشش کریں۔ آپ نے امراء سے اپیل کی۔ کہ وہ اپنے اخراجات کو کم کریں۔ اور اپنے اندوختے کو صنعتی کاموں میں لگائیں۔ آپ نے خاص توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان آپ لوگوں کی قربانیوں کے نتیجے میں ہی زندہ و پائندہ رہ سکتا ہے۔ ضروری ہے۔ کہ چند لوگ قربانی کریں۔ تا زیادہ لوگ فائدہ اٹھا سکیں صنعتوں کو سرکاری ملکیت قرار دینے کے حق میں جو عام رو چلی ہوئی ہے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے فرمایا۔ کہ موجودہ حالات میں یہ تجویز ناقابل عمل ہے۔ ہمارے لئے پہلی چیز یہ ہے۔ کہ عوام کا معیار زندگی بلند کیا جائے۔

(باقی دیکھو صفحہ ۵ پر)

امن کونسل میں کمیشن کے قیام کیلئے قرارداد پیش کر دی گئی

نمائندوں کی باہمی گفت و شنید کا ماحصل

لیک سکسیس ۲۰ جنوری۔ پروگرام کے مطابق کشمیر کے معاملات پر غور کرنے کیلئے آج امن کونسل کا اجلاس منعقد ہوا۔ صدر کونسل نے ممبران کو اس باہمی گفت و شنید سے مطلع کیا۔ جو گزشتہ چند دنوں سے ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کے درمیان کسی مفاہمت پر پہنچنے کیلئے کی گئی تھی۔ چنانچہ اسی گفت و شنید کے پیش نظر صدر کونسل نے ایک ریزولیوشن پیش کیا جس میں کہا گیا ہے کہ کیونکہ امن کونسل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان تنازعات اور صورت حالات کی تحقیق کرے۔ جس سے بین الاقوامی امن میں خلل پڑنے کا اندیشہ ہو۔ اور کیونکہ ایسی نازک صورت حال ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اس وقت موجود ہے اس لئے ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ حالات کی تحقیق و تفتیش کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ جو جمعیت اقوام کے تین اراکین پر مشتمل ہو۔ ایک ممبر کا انتخاب پاکستان کرے اور ایک ممبر انڈیا کی طرف سے نامزد کیا جائے اور تیسرے رکن کی نامزدگی خود یہ دونوں منتخب شدہ ممبران باہم مشورہ سے کریں۔ (رائٹر)

ایڈیٹر:۔ روشن الدین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی۔

پرنٹر پبلشر عبدالحمید بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن امریکہ میں سفیر مقرر کئے جا رہے ہیں

لندن ۲۰ جنوری:۔ آج کل سرکاری حلقوں میں امریکہ میں نئے سفیر کی تقرری پر بہت کچھ قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ چنانچہ اس سلسلے میں لارڈ اسمے کا نام بھی لیا جا رہا ہے۔ لارڈ اسمے پہلے ہندوستان میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ملٹری ایڈوائزر تھے۔ نیز یہ خبر بھی گرم ہے۔ کہ اس عہدہ کے لئے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا تقرر عمل میں لایا جائے گا۔ (گلوب)

چار یہودی دہشت پسندوں کو عمر قید کی سزا

یروشلم ۱۹ جنوری:۔ رائٹر کے نامہ نگار کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ یہودی دہشت پسندوں کی ایک پارٹی کے چار ممبروں کو جن میں تین مرد اور ایک لڑکی شامل ہیں۔ فوجی عدالت نے عمر قید کی سزا کا حکم سنا دیا ہے۔ ان کے قبضہ سے غیر قانونی اسلحہ برآمد ہوا تھا۔ اور یہ لوگ غیر قانونی ٹریننگ میں حصہ لیا کرتے تھے۔ برطانوی سپاہیوں نے ان پر ۱۲۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اچانک چھاپہ مارا تھا۔ اس یکطرفہ دھکڑ کے درمیان فوج کو گولی چلانی پڑی تھی۔ جس میں پانچ یہودی کام آئے تھے۔ (رائٹر)

دہلی کے مسلمانوں میں خوف و ہراس جاتا رہا

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ شہر میں امن قائم کرنے کے سلسلے میں جو پہلا قدم اٹھایا گیا۔ وہ یہ ہے۔ کہ امن کمیٹی نے جو وعدہ کیا ہے۔ اس کے پوسٹر وغیرہ چھپوائے جائیں اور عوام میں تقسیم کئے جائیں۔ پوسٹر شہر کے کونہ کونہ میں چسپاں کئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر راجندر پرشاد کی کوٹھی پر امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اور پروگرام مرتب کیا گیا۔ اقلیتوں میں اعتماد بحال کرنے کی غرض سے شہر میں جلسے اور جلوس نکالے جائیں گے۔ اور مسلمانوں سے جو گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔ واپس آنے کے لئے درخواست کی جائے گی مسجدوں کو خالی کروانے کی مہم شروع ہو چکی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبر مختلف علاقوں میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے۔ وہ پناہ گزینوں کو مسجدیں خالی کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ گاندھی جی کے اقدام۔ نے مسلمانوں کا خوف و ہراس دور کر دیا ہے۔ اور آج وہ شہر کے مختلف حصوں میں گھومتے ہوئے دیکھے گئے۔ کئی مسلمانوں نے کہا کہ ہم ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں۔ اور پاکستان جانے کا کوئی ارادہ نہیں۔ کیونکہ انہیں حفاظت کا احساس ہو چکا ہے۔ (گلوب)

شام اور لبنان کے سفارتخانے کی حفاظت شام کی فوج کرے گی

دمشق ۲۰ جنوری:۔ برطانوی وزیر اور شام کے وزیر اعظم میں ایک طویل ملاقات ہوئی معلوم ہوا ہے کہ اس ملاقات میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ لبنان اور شام کے فلسطین میں جو سفارتخانے ہیں۔ ان کی حفاظت کے لئے شام کی فوج بھی تعینات کی جائے گی۔ برطانوی وزیر نے شام کے وزیر اعظم کو بتلایا۔ کہ موجودہ حالات میں جب کہ پولیس اور فوج پر گولیاں برس رہی ہوں۔ خاص گارد حفاظت کے لئے مقرر نہیں کی جا سکتی۔ نیز برطانوی وزیر نے یہ بھی کہا۔ کہ یہ معاملہ جلد از جلد متعلقہ افسران کے نوٹس میں لایا جائے گا۔ اور انہیں شام کی درخواست کے متعلق آگاہ کیا جائے گا۔ (گلوب)

جنوبی افریقہ کا تمام یورانیم برطانیہ کیلئے وقف ہو گا

کیپ ٹاؤن ۲۰ جنوری:۔ وٹ واٹرسرنڈ کے علاقہ میں یورانیم کے بڑے بڑے دفینے موجود ہیں۔ سنا جاتا ہے۔ کہ فیلڈ مارشل سمٹس وزیر اعظم جنوبی افریقہ عنقریب پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کریں گے۔ جس کی رو سے جنوبی افریقہ میں برآمد ہونے والی تمام یورانیم دھات برطانیہ کے ان اداروں کے لئے وقف کر دی جائے گی۔ جو ایٹم کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔ (گلوب)

ہندوستانی ہائی کمشنر پاکستان ہاؤس لندن میں

لندن ۲۰ جنوری۔ کل شام پاکستان ہاؤس میں ہندوستان اور پاکستان کے ہائی کمشنروں کے مابین ایک طویل ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات کا مقصد صرف خیر و عافیت پوچھنے کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ اس بیچ دہلی سے جو خبریں موصول ہوئی تھیں۔ اس پر بھی بات چیت ہوئی یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ ہندوستان کے ہائی کمشنر نے پاکستان ہاؤس میں قدم رکھا ہے۔ گلوب کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ اس ملاقات سے ہندوستانیوں اور پاکستانیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ کیونکہ انہیں اب یہ احساس ہو گیا ہے۔ کہ دونوں حکومتوں میں کوئی جنگ نہیں ہو گی۔ (گلوب)

مشرق وسطی میں تیل کے چشموں کا مستقبل خطرے میں

حیفہ ۱۹ جنوری:۔ فلسطین میں پیدا شدہ صورت حالات کے پیش نظر مشرق وسطیٰ میں تیل کے چشموں کے مستقبل کے بارہ میں بہت کچھ سوچ بچار سے کام لیا جا رہا ہے۔ عراق پیٹرولیم کمپنی جو بارہ ۱۲ انچ پائپ لائن کے ذریعہ بیس لاکھ ٹن سالانہ تیل حیفہ میں پہنچاتی ہے کا اب ارادہ ہے۔ کہ نل کی چوڑائی ۱۶ انچ کر دی جائے۔ اور ساٹھ لاکھ ٹن سالانہ تیل حاصل کیا جائے۔ مگر فلسطین میں گڑبڑ کی وجہ سے اس کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا ہے۔ عربوں نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ کمپنی میں کام کرنے والے یہودی مزدوروں کو فوراً یہاں سے نکال دیا جائے۔ حیفہ میں کمپنی کا کام بالکل بند پڑا ہے یہودی مزدوروں نے بم سے آٹھ عربوں کو مار ڈالا۔ عرب کارکنوں نے اہم یہودیوں کو ہلاک کر دیا۔ (رائٹر)

مغربی پنجاب اسمبلی کے باہر پہلا احتجاجی مظاہرہ

لاہور ۲۰ جنوری:۔ آج اسلامیہ کالج کے طلبہ کالج کی منیجنگ کمیٹی کے خلاف نعرے لگاتے ہوئے اسمبلی چیمبر کے باہر پہنچے۔ اسمبلی چیمبر کے باہر قیام پاکستان کے بعد سے یہ پہلا احتجاجی مظاہرہ تھا۔ بعد میں ان طلبہ کے ساتھ کالج کا سٹاف بھی آ شامل ہوا۔ ان کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ ڈاکٹر عمر حیات ملک وائس چانسلر مغربی پنجاب یونیورسٹی کو دوبارہ کالج کا پرنسپل بنایا جائے کالج کا سٹاف وزیر اعظم مغربی پنجاب سے بدھ کے دن کالج کے معاملات کے بارے میں ملاقات کرے گا۔ اس فیصلے کے بعد طلبہ منتشر ہو گئے۔ (ا۔پ)

ایٹم بم سے بھی زیادہ سنسنی خیز

برطانوی پریس کا انوکھا اظہار خیال

لندن ۱۹ جنوری:۔ گاندھی جی کے برت نے دنیا کا تختہ ہی ہلا دیا۔ ایٹم بم بھی شاید اتنی سنسنی پیدا نہ کر سکتا۔ ان الفاظ سے لندن کے پریس نے گاندھی جی کے برت کا خیر مقدم کیا۔ مانچسٹر گارڈین کے مطابق یہ گاندھی جی کے برت کی ہی بدولت ہے۔ کہ کلکتہ تباہ و برباد ہونے سے بچ گیا۔ اس طرح سے اس برت کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ ہندوستان میں امن ہو جائے گا۔ گاندھی جی کے برت سے دونوں حکومتوں کے لیڈروں کو تذبذب میں ڈال دیا ہے۔ اور عوام کو بھی انتباہ کیا ہے۔ کہ وہ غلط راستے پر چل رہے ہیں ہندوستان کو اس کمزور بوڑھے شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ اس نے انہیں صحیح راستہ دکھلایا۔ گاندھی جی ان مہان افراد میں سے ہیں۔ جو سیاستدان بھی ہیں (گلوب)

گاندھی جی پر بم پھینکنے والا ایک ہندو پناہ گزین ہے

گاندھی جی پر بم پھینکے جانے کے سلسلے میں مزید معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ ایک اور عینی شاہد کا بیان ہے۔ کہ حملہ آور جیپ میں نہیں۔ بلکہ چھوٹی سی سرکار میں آئے تھے۔ بم گاندھی جی سے قریباً تیس یا چالیس گز کے فاصلہ پر گرا۔ جس سے قریب کی دیوار کو نقصان پہنچا۔ گرفتار شدہ آدمی کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ وہ ضلع منٹگمری کا ایک ہندو پناہ گزین ہے۔ وہ اس بات کا اقراری ہے۔ کہ اس نے ہی بم پھینکا تھا۔ وجہ یہ بیان کرتا ہے۔ کہ اسے گاندھی جی کے اس اقدام سے اختلاف تھا۔ جو انہوں نے امن بحال کرنے کے سلسلے میں کیا۔ وہ پہاڑ گنج میں ایک مسجد میں ٹھہرا ہوا تھا۔ اور حال ہی میں اسے مسجد خالی کر دینے کے لئے کہا گیا تھا۔ اس پر اسے طیش آ گیا۔ اور حملہ کرنے برلا ہاؤس آ پہنچا۔ اس نے بیان کیا۔ کہ وہ پہلی دفعہ پرارتھنا میں آیا تھا۔

اس واقعہ کی خبر سنتے ہی پنڈت جواہر لال نہرو اور راج کماری امرت کور گاندھی جی سے ملنے کے لئے آئے۔ شہر میں خبر آناً فاناً پھیل گئی۔

قریباً چودہ سال قبل اسی قسم کا ایک حادثہ پونا میں پیش آیا تھا۔ جب ایک ہندو نے جو گاندھی جی سے اچھوت [illegible] کے بارے میں اختلاف رکھتا تھا۔ گاندھی جی پر ایک بم پھینکا تھا اس وقت بھی گاندھی جی بال بال بچے تھے۔ (ا۔پ)

پاکستان کا وفد خوراک نئی دہلی جا رہا ہے

کراچی ۲۰ جنوری:۔ حکومت پاکستان کا "وفد خوراک" بذریعہ ہوائی جہاز نئی دہلی جا رہا ہے۔ دونوں حکومتوں کے درمیان جو تصفیہ حال ہی میں ہوا تھا۔ یہ وفد اس کو ضبط تحریر میں لائے گا اور چار یا پانچ روز تک وہاں مقیم رہے گا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ کہ گذشتہ تصفیے کی رو سے پاکستان ہندوستان سے دس ہزار ٹن چینی ۱۷ روپے من کے حساب سے خرید کرے گا۔ اور ہندوستان کو ۱۴ ہزار ٹن چاول مہیا کرے گا۔ نیز ہندوستان پاکستان سے پچیس لاکھ من نمک بھی خریدے گا۔ یہ بھی قرار پایا ہے کہ پاکستان اپنی افواج کے لئے خود اناج مہیا کرے گا۔ حالانکہ ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک پاکستانی افواج کے لئے خوراک مہیا کرنے کی ذمہ داری حکومت ہندوستان پر عائد ہوتی تھی۔ (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء

عورتوں کے حقوق

مغربی پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی میں عورتوں کے حقوق پر بھی بحث ہوئی ہے۔ محترمہ مسز بیگم تصدق حسین نے عورتوں کے لئے حقوق طلبی پر بہت زور دیا ہے۔ دنیا کے مذاہب میں صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے۔ جس نے واضح طور پر عورتوں کو مردوں کے مساوی حقوق دیئے ہیں۔ لیکن چونکہ اسلام کے اصول فطرت کے مطابق ہیں۔ اس نے ان حدود کا بھی ذکر ساتھ ہی کر دیا ہے۔ جو فطرتاً عورت اور مرد کو ایک دوسرے سے متمیز کرتے ہیں عام انسانیت کے خیالات کے مطابق تو واقعی مرد اور عورت برابر ہیں۔ لیکن عورت کا عورت ہونا اور مرد کا مرد ہونا دونوں میں ایک ایسا ضروری فرق ہے۔ کہ اگر سوسائٹی میں اس فرق کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ تو یقیناً ایسی سوسائٹی اس شاہراہ سے بھٹک جائے گی۔ جس پر فطرت اس کی راہ نمائی کرنا چاہتی ہے عورتوں کے لئے علیحدہ حقوق طلبی کا مرض نئی تہذیب کی پیداوار ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نئی تہذیب جن ممالک میں پیدا ہوئی اور پروان چڑھی۔ وہ ممالک عیسائی مذہب کے پیرو تھے۔ عیسائیت کے مطابق عورت شادی کر کے اپنی ذات اور انفرادیت مرد میں کھو دیتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے علیحدہ نام سے بھی محروم ہو جاتی تھی۔ جب اسلام کے اثر سے یورپ میں علوم کا چرچا ہؤا۔ اور دور احیاء شروع ہؤا۔ تو سب سے پہلے جو اصلاحات کی گئیں۔ وہ عیسائیت کے خلاف ایک باغی روح کی حامل تھیں۔ چونکہ عیسائیت کے پاس عورت اور مرد کے حقوق کے تعین کے لئے کوئی مفصل اصول نہ تھے، اس لئے جب آزادی کی رو چلی۔ تو ہر ایک نے اپنا اپنا راگ گانا شروع کر دیا۔ لامذہبی کے پھیلنے کے ساتھ ساتھ عورتوں نے بھی فطری حدود کو پھاند نکلنے کا نام عورتوں کے حقوق رکھ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ نکلا۔ کہ وہ بالکل آزاد ہو گئیں۔ اور اتنی آزاد ہوئیں کہ بعض نے کھلم کھلا بچے پیدا کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ جس کی روک تھام کے لئے اور بچے پیدا کرنے کی ترغیب دلانے کے لئے انعامات اور وظیفے مقرر کرنے پڑے۔

اگر عورتوں کے حقوق طلب کرنے کا یہ مطلب ہے کہ جس طرح مغرب میں عورتیں ہر قسم کی روک ٹوک سے آزاد ہو گئی ہیں۔ اسی طرح مسلمان عورتیں بھی آزاد ہو جائیں۔ تو یقیناً یہ ایک بڑی مصیبت کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

عورت اور مرد کی بناوٹ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگرچہ بہت سی باتوں میں ان کے حقوق مساوی ہونے چاہئیں۔ پھر بھی دونوں کی دنیائیں الگ الگ ہیں۔ اگر عورتیں اپنی دنیا سے نکل کر مردوں کی دنیا میں تگ و دو کرنے لگیں گی۔ تو ضرور فطرت سے برسر جنگ ہونا پڑے گا۔ جس کا نتیجہ کبھی اچھا نہیں نکل سکتا۔ اور یہاں بھی وہی بے اعتدالیاں سر نکال لیں گی۔ جس کا مشاہدہ ہم مغربی زندگی میں کے اندر رہتے ہوئے بھی مشترکہ زندگی میں مرد کی پوری مدد و معاون ہو سکتی ہے۔ بے شک مرد کی طرح عورت کو بھی دو ہاتھ لگا دیئے گئے ہیں۔ اور وہ ان سے وہی کام لے سکتی ہے جو مرد لیتا ہے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ عورتوں کے حقوق کے تعین میں ہم اسلامی تعلیم کو فراموش نہ کریں۔ اور فطرت کی ان حدود کو نہ پھاندیں جو ازل سے متعین ہو چکی ہیں۔ اسلام عورت کو مرد کے دوش بدوش زندگی کے اعمال میں حصہ لینے سے نہیں روکتا۔ لیکن وہ اس کو اس حد تک جائز سمجھتا ہے۔ جس حد تک عورت اس مدعا کو پورا کرنے کے ناقابل نہیں ہو جاتی جس مدعا کے پورا کرنے کے لئے فطرت نے اس کو پیدا کیا ہے۔ عورت فطرت کے حدود کہ عورت ان سے کام لینے کے لئے فطرت کی ان حدود کو نظر انداز کر دے۔ جو اس کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں۔ وہ ان حدود کے اندر رہتے ہوئے بھی ان سے پورا پورا کام لے سکتی ہے۔ اور مشترکہ زندگی کا توازن قائم رکھ سکتی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ اسلام کے اصول ہماری عورتوں کو آزادی کے اس طوفان سے محفوظ رکھیں گے۔ جو مغربی تہذیب نے اٹھا رکھا ہے۔ اور وہ اپنے حقوق طلب کرتے وقت ان اصولوں کو فراموش نہیں کریں گی۔ جو اسلام اور فطرت نے جنسیت کی تفریق کے مدنظر مقرر کر رکھے ہیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں تقریب سعید

یہ خبر جماعت میں بڑی خوشی کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے چھوٹے صاحبزادے مرزا حفیظ احمد سلمہ کی برات ۱۸ جنوری ۱۹۴۸ء کو سیالکوٹ گئی۔ اور دلھن کو رخصت کروا کے ۱۹ جنوری کی شام کو واپس لاہور پہونچ گئی۔ برات میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حرم اول و حرم سوم و حرم رابع کے علاوہ خاندان کی بعض صاحبزادیاں اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ایم۔ اے۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور بعض دوسرے افراد خاندان شامل تھے۔ دلھن حضرت میر حامد شاہ صاحب مرحوم سیالکوٹی کے خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور جناب میر عبد السلام صاحب کی صاحبزادی ہیں! اللہ تعالےٰ اس شادی خانہ آبادی کو ہر رنگ میں مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بناوے آمین

آخر میں ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ حضرت ام ناصر احمد صاحبہ صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ۔ تمام افراد خاندان نبوت خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ۔ خاندان حضرت نواب محمد علی صاحب مرحوم جناب میر عبد السلام صاحب اور ان کے خاندان کی خدمت میں ادارہ الفضل کی طرف سے ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

قیدیوں کا تبادلہ

مشرقی اور مغربی پنجاب میں فسادات کے دوران جن اشخاص کو مختلف جرائم کے الزام میں زیر حراست لیا گیا تھا۔ ان کے متعلق دونوں حکومتوں نے تبادلہ کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اب تازہ خبر ہے۔ کہ بعض وجوہات کی بناء پر اس تبادلہ کو عملی جامہ پہنانے میں کچھ روکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور اس کی وجہ سے تبادلہ میں التوا ہو گیا ہے۔

ہم مغربی پنجاب کی حکومت کی توجہ اس نہایت اہم معاملہ کیطرف پھیرنا چاہتے ہیں۔ اس معاملہ کو جلد از جلد انجام تک پہنچانے کی کوشش کی جائے کیونکہ ہمیں بعض ایسے اشخاص سے جو زیر حراست رہ چکے ہیں۔ اور اب رہا کر دیئے گئے ہوئے ہیں معلوم ہوا ہے۔ کہ کم از کم اس وقت جب وہ زیر حراست تھے۔ ان کے ساتھ نہایت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ ممکن ہے اب حالت سدھر گئی ہو۔ مگر پھر بھی جو لوگ قید یا حراست میں ہیں۔ ان میں سے بہت سے بالکل بے گناہ ہیں۔ اور وہ مفت میں تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔ ان کو جلد از جلد تکلیفوں سے رہائی دلانی چاہیئے۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ اس معاملہ کی طرف فوری توجہ دے۔

قرآن کریم

یہود مغز کو چھوڑ کر شریعت کے ظاہر قشر کی زنجیروں میں مقید ہو گئے تھے۔ شریعت کی حقیقی مقصد فوت ہو گیا۔ اور دین الٰہیہ کا منشا جو تھا پورا نہیں ہو سکتا تھا۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے شریعت کی روح کا احیا فرمانا چاہا۔ یہی وجہ ہے کہ اناجیل میں جس قدر بھی آپ کی تعلیم ملتی ہے۔ اس میں شریعت کے ظاہری اعمال کی بجائے شریعت کی روح پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ آپ کے پیرووں نے بعد میں اس میں اتنا مبالغہ کیا۔ کہ وہ اعتدال جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام دین میں پیدا کرنا چاہتے تھے قائم نہ رہا۔ اور عیسائی یہودیوں کی بالکل مخالف سمت روانہ

ہو گئے۔ جہاں یہودی ظاہر شریعت کو سب کچھ سمجھتے تھے۔ وہاں عیسائیوں نے ظاہری شریعت کو سرے سے اڑا دیا۔ انجیل میں جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہودیوں کی ظاہر پرستی کی مذمت کی ہے وہاں آپ نے صاف صاف لفظوں میں یہ بھی کہا کہ "میں شریعت کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں"۔ جس سے آپ کا مطلب یہی تھا۔ کہ شریعت کا صرف ظاہر ہی کافی نہیں۔ بلکہ شریعت کی روح نہ ہو۔ تو ظاہر کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ شریعت کو مٹانے کے لئے نہیں آئے تھے۔ جیسا کہ بعد میں عیسائیوں نے اپنی طرف سے ایجاد کر لیا۔ اور شریعت سے اپنے آپ کو بالکل آزاد بنا لیا۔ آزادی کا لازمی نتیجہ یہ ہوا۔ کہ ان کا دین صرف خیالی ہو گیا۔ اور عیسائیوں کی یہی بے راہ روی ہے۔ جس نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا کا حقیقی بیٹا ہی نہیں بلکہ خود خدا بنا دیا۔

جہاں یہودی دین کی ذرا ذرا سی ظاہری بات کی پابندی کو کمال دین سمجھتا ہے۔ وہاں عیسائی دینی رسومات سے کامل آزادی کو حقیقی دین خیال کرتا ہے۔ اس طرح دونوں دین کی حقیقت سے بہت دور جا پڑے۔ اب وقت آ گیا تھا۔ کہ شریعت کی پوری تعلیم ایک مکمل اور آخری صورت میں دنیا کے سامنے پیش کی جاتی۔ تا کہ راہ راست سے بھٹکنے والی طبائع راہ نمائی حاصل کرتی رہیں۔ وہ آخری صورت قرآن کریم ہے۔ جو حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا۔ اسے اللہ تعالےٰ نے اس کی ظاہری اور باطنی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔

کراچی ایجنسی

دفتر تجارت تحریک جدید کی طرف سے کراچی میں ایک عرصہ سے ایجنسی کھلی ہوئی ہے۔ کراچی پاکستان کی سب سے بڑی اور اہم بندرگاہ ہے مغربی پاکستان کے تاجر احباب کو چاہیئے۔ کہ اس ایجنسی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں یہ ایجنسی ہر قسم کا مال مناسب کمیشن پر سپلائی کر سکتی ہے ایجنسی کا پتہ یہ ہے۔ یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی میرجی ٹرکم جی بلڈنگ کھوری باغیچہ کراچی ملا۔ مزید شرائط ایجنسی بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔

(وکیل التجارت)

اعلان

بعض جماعتوں کے خط و کتابت کے پتے نامکمل ہونے کی وجہ سے نظارت بیت المال کو فوری تحریکات بھیجنے میں وقت ہوتی ہے۔ اس لئے سیکرٹریان مال و پریذیڈنٹ صاحبان سے التماس ہے کہ اپنے پتے مکمل بنا کر

پاکستان کے مسلمانوں کی دعا

یا اللہ فتح (تذکرہ ص۶۸۹)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات میں سے ایک الہام یہ بھی ہے جو عنوان میں درج کیا گیا ہے۔ کہ "یا اللہ فتح" اور موجودہ حالات بھی اس قسم کے ہیں کہ حکومت ہندوستان کی طرف سے کشمیر کا معاملہ یو۔این۔او میں پیش کیا گیا ہے۔ اور حکومت پاکستان پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے۔ کہ وہ آزاد حکومت کو مدد دے رہی ہے۔ پاکستان کی طرف سے جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نمائندگی کے لئے امریکہ پہنچے ہوئے ہیں۔ اور اخبارات سے معلوم ہو رہا ہے کہ چوہدری صاحب موصوف پاکستان کی خوب نمائندگی کر رہے ہیں۔ اور ہر مسلمان اور بہی خواہ پاکستان کے اگر منہ پر نہیں تو دل میں ضرور ہے۔ کہ "یا اللہ فتح" پس یہ کلمہ جو الہام کی صورت میں ہے۔ بہت اچھا دعائیہ کلمہ ہے۔ اور ہمیں چاہیئے۔ کہ اپنی دعاؤں میں یہ کلمہ استعمال کریں اور خدا سے فتح چاہیں۔

پاکستان کی جو حالت ہے وہ ظاہر و باہر ہے۔ اور خدا ایسے سامان کر رہا ہے جس سے حکومت کو مضبوطی اور استحکام حاصل ہو رہا ہے اور جیسے جنگ بدر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مسلمانوں کو باوجود کمزور حالت کے فتح نصیب ہوئی تھی۔ اس وقت بھی ہمیں فتح کی دعا کرنی چاہیئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر میں یہ دعا کی تھی

اللھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابداً کہ

اے اللہ اگر تو نے مسلمانوں کی اس چھوٹی سی جماعت کو ہلاک کر دیا۔ تو زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہوگی۔ اس دعا کا نتیجہ یہ ہوا تھا۔ کہ خدا نے فتح دی تھی۔ اب بھی پاکستان کے رہنے والے بالخصوص مشرقی پنجاب سے آئے ہوئے مسلمانوں کی یہ دعا ہونی چاہیئے۔ کہ اے خدا پاکستان کے استحکام اور مضبوطی کی صورت بنا دے۔ ورنہ اگر پاکستان کمزور ہوا۔ تو پھر مسلمانوں کا کہیں ٹھکانا نہ ہوگا۔

قمر الدین مولوی فاضل جودھامل بلڈنگ لاہور

وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی مت بنو

فرمایا :- "تمام جماعتیں جنہوں نے اپنی لسٹیں ابھی تک مکمل کر کے نہیں بھجوائیں انہیں چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد اپنی فہرستیں مکمل کر کے بھجوا دیں۔ اس طرح جن افراد نے ابھی تک توجہ نہیں کی۔ انہیں چاہیئے کہ بہت جلد اپنے وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے بھجوا دیں۔ تا کہ وہ خدا تعالےٰ کے حضور سابقون میں شامل ہوں۔ پیچھے رہنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ یاد رکھو جو لوگ آخری تاریخ (۱۷ فروری ۱۹۴۸ء) کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ نہیں کر سکتے۔ ان کا وعدہ ہمارے پاس اس وقت پہنچتا ہے جبکہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ پس یہ مت خیال کرو کہ تم آخری تاریخ کو اپنا وعدہ لکھا دو گے۔ اگر تم نے آخری تاریخ کو اپنا وعدہ لکھوایا۔ تو تم وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی ہو گے۔ اور یہ کوئی خوشی کی بات نہیں ہو سکتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جنت میں جانے والا آخری آدمی وہ ہوگا۔ جو دوزخ میں سے سب سے آخر میں نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکے تو کوشش کرو۔ کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آ جائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو کہ تم آخری آدمی مت بنو۔" ہندوستان اور مشرقی پنجاب سے آنے والے احمدیوں کو جہاں وہ اب آباد ہو گئے ہیں وہاں کی جماعت میں شامل ہو کر دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ جلد سے جلد لکھوانا چاہیئے۔ اور پاکستان کی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب نہ صرف آخری تاریخ سے پہلے اپنے وعدے لکھوا کر فہرستیں ارسال فرمائیں۔ بلکہ وہ تحریک جدید کی تبلیغی سکیم کی کمی کو پورا کرنے کے لئے نمایاں اور غیر معمولی قربانی کا نمونہ اپنے امام کے حضور پیش کر کے حضور کی دعا لیں۔

فنانشل سیکرٹری

ضروری اعلان

ایسے احمدی ڈاکٹر جو پہلے پرائیویٹ پریکٹس کرتے تھے۔ اور اس وقت تک ان کو اپنی پریکٹس جاری کرنے کے لئے مغربی پنجاب میں کوئی دوکان نہیں ملی۔ ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کیمل پور شہر اور میانوالی شہر میں اس وقت چار ڈاکٹروں کی پرائیویٹ دوکانیں قابل تقسیم ہیں۔

خواہشمند فوراً موقعہ پر پہنچ کر ان دوکانوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پناہ گزین پرائیویٹ دوکانیں کرنے والوں کے لئے یہ ثبوت مہیا کرنا ضروری ہوگا۔ کہ وہ پہلے پرائیویٹ دوکان کرتے تھے۔ جو اب ہندوستانی حکومت کے قبضہ میں ہے۔

(۲) موضع کوٹ سارنگ۔ تیرا محرم خان۔ لاوہ بجد۔ ٹمن۔ تراپ بسنگھر۔ ڈھرنال۔ بن تحصیل تلہ گنگ ضلع کیمل پور کے پورٹ ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور کمپونڈروں کی ضرورت ہے خواہشمند اپنی درخواستیں وہاں بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور

سید نور محمد صاحب دفتری کہاں ہیں

سید نور محمد صاحب دفتری جلد دفتر میں حاضر ہوں۔ ورنہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی کیونکہ ان کے پاس دفتر کا کچھ حساب ہے۔ یا اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو کہ اس وقت کہاں

(دنیا کے کناروں تک)

سیرالیون مشن کی ماہواری رپورٹ از یکم جولائی تا یکم اگست

از مکرم نذیر احمد چوہدری مبلغ سلسلہ جنرل سیکرٹری سیرالیون مشن "باجے بو"

روکوپر - فری ٹاؤن

یہ دونو مشن مکرم مولوی محمد اسحق صاحب صوفی مولوی فاضل کے سپرد ہیں۔ مکرم صوفی صاحب جولائی کے شروع میں روکوپر میں تھے۔ جہاں جماعت کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔ اور تنظیم میں مصروف رہے۔ چندہ ماہوار اور زکوٰۃ کی اہمیت واضح کی اور وصولی کا انتظام کیا۔ اس کے علاوہ وہاں کے علمائے کو تبلیغ کرتے رہے۔ اور لٹریچر فروخت کیا۔ نیز پورٹ لوکو ہسپتال کے انچارج کو احمدیہ سکول روکوپر میں (جس کے مینیجر صوفی صاحب موصوف ہیں) فرسٹ ایڈ کا سامان مہیا کرنے کی درخواست کی۔ سکول کی نگرانی کرتے رہے۔ چونکہ صوفی صاحب احمدیہ سکول روکوپر کی مرمت اور توسیع کا کام کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں انہوں نے دو دورے کئے۔

پہلا دورہ "مانگے بورے" مقام کا کیا۔ تا وہاں کے متقدر اشخاص سے مل کر روکوپر سکول کی بلڈنگ کے لئے چندہ حاصل کریں۔ چنانچہ اس میں انہیں کامیابی بھی ہوئی۔ اور ایک پونڈ چندہ اکٹھا کیا۔ یہاں تبلیغ کا خوب موقع ملا۔ جس سے کما حقہ فائدہ اٹھایا گیا۔ اور لٹریچر سلسلہ بھی فروخت کیا گیا۔

دوسرا دورہ "کامبیا" کا کیا۔ یہاں کے چیف نے تین پونڈ سکول کے لئے دیئے اور ایک دوکاندار نے دس شلنگ۔

فری ٹاؤن

ماہ جولائی کے دوسرے ہفتہ میں مکرم صوفی صاحب فری ٹاؤن واپس آئے۔ راستہ میں ایک رات ایک شامی تاجر کے ہاں گذاری جہاں انہیں تبلیغ کرتے رہے۔ یہ بھائی احمدیت کے قریب آ رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سلسلہ میں داخل ہونے کی سعادت نصیب کرے۔ اسی جگہ کے امام سے تبلیغی گفتگو کرنے کے لئے وقت معین کیا گیا۔ لیکن وہ نہ آیا۔ فری ٹاؤن میں مکرم صوفی صاحب کو چوہدری احسان الٰہی صاحب محکمہ کے ٹائپسٹ بنائے جانے کے سلسلہ میں کافی مصروفیت رہی۔ انہیں ہر قسم کی مدد دی۔ اس کے علاوہ جناب رئیس التبلیغ صاحب کا ایک مضمون برائے اشاعت اخبارات کو دیا۔ ایک عیسائی ایڈیٹر کو Jesus [illegible] دی کہ مطالعہ کر کے اخبار میں ریویو کرے۔ چند

اور لوگوں کو بھی کتب پڑھنے کے لئے دیں جماعت فری ٹاؤن کا ایک گروپ فوٹو برائے البم لیا۔ ہر صبح کو مسجد میں درس دیتے رہے۔ اور احباب جماعت کے علم میں ترقی کے لئے چھوٹے لیکچر بھی دیتے رہے۔ اور دلائل سکھائے۔ رمضان شریف کے متعلق ضروری واقفیت بہم پہنچائی۔ مسجد میں آنے والے چند غیر احمدیوں کو تبلیغ کی جاتی رہی۔

"بو" میں ہونے والے مجلس عاملہ کے اجلاسوں میں شرکت کی۔ جہاں انہوں نے ایک ہفتہ تک قیام کیا اور تعلیمی کمیٹی کے اجلاسوں میں بھی شامل ہوئے۔ قادیان سے آمدہ الفضل و ریویو کا مطالعہ بھی کیا۔ اور بعض کتب کی جلد بندی کی کوشش کی۔

مگبورکا سرکٹ

مکرم مولوی عبدالحق صاحب مولوی فاضل اس سرکٹ کے انچارج تھے۔ لیکن بیماری کے باعث وہ فری ٹاؤن میں زیر علاج ہیں۔ ان کی مختصر مساعی مندرجہ ذیل ہیں۔

مکرم چوہدری صاحب نے باوجود بیمار رہنے کے تبلیغی کام جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں خدا کے فضل سے دو افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ ملاقاتوں کا سلسلہ عام رہا۔ ایک عیسائی مشنری زیر تبلیغ رہا۔ اس کو بہت سا لٹریچر مہیا کیا گیا۔ اور اس سے تبادلہ میں عیسائیت کا لٹریچر مطالعہ کے لئے لیا۔ متعدد شامی تاجروں سے وفات مسیح و صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ مسئلہ خلافت راشدہ۔ مہدی منتظر وغیرہ پر تبادلہ خیالات کیا۔ اور دیگر مسائل اختلافیہ میں گفتگو کرتے رہے۔ ایک شامی کی وفات پر اس کے اعزا و اقارب سے اظہار افسوس کرنے گئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی صاحب دو احباب کو عربی اور قرآن مجید کے اسباق دیتے رہے۔ ہندو تجار سے بھی تبلیغی گفتگو کی اور ایک چرچ میں جا کر [illegible] کو تبلیغ کی۔ اس نے لٹریچر لینے سے انکار کر دیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

مگبورکا کے موجودہ انچارج مکرم مولوی ... احمد صاحب بشیر مولوی فاضل ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں احمدیہ سکول مگبورکا کی ہر طرح کی نگرانی کرتے رہے اور جماعت کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔ مسجد میں درس باقاعدہ دیتے رہے۔ انفرادی تبلیغ بھی کرتے رہے۔ لوکل مبلغ کے کام کا معائنہ کیا اور اسے زیادہ چستی سے کام کرنے کی تلقین کی۔ اور ضروری ہدایات دیں۔ مجلس عاملہ کے اجلاسوں میں حصہ لینے "بو" گئے۔ سکول میں دو لیکچر دیئے۔ جس میں طلباء کو مفید نصائح کیں۔ دوران تعطیلات میں ایک معلم کو کتب دے کر دورہ پر روانہ کیا۔ ایک دورہ کیا۔ جس میں تین جماعتوں کا معائنہ کیا۔ ان کی تعلیم، تربیت، اصلاح اور تنظیم کی سعی کی۔

باجے بو سرکٹ

خاکسار راقم اس سرکٹ کا انچارج ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں باجے بو جماعت کی اصلاح و تنظیم و تربیت میں مشغول رہا۔ جماعتی اصلاح کے علاوہ انفرادی طور پر وعظ و نصیحت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ صبح و شام قرآن مجید اور فقہ احمدیہ کے درس جاری رہے۔ اور مسائل عامہ سے واقفیت بہم پہنچائی گئی "باجے بو" میں ماہ جولائی سے ہفتہ وار میٹنگز کی ابتداء کی گئی۔ جو سوائے ایک ناغہ باقاعدہ منعقد کی گئیں احباب باری باری مقررکردہ مواضیع پر تقریر کرنے میں خوب دلچسپی لے رہے ہیں۔ جس سے تبلیغ کی مشق اور اصلاحی کام مد نظر رہا۔ خود خاکسار مسجد میں چھوٹے چھوٹے لیکچر دیتا رہا۔ انفرادی اور جماعتی نقائص دور کرنے کی سعی کی۔ چندہ ماہوار اور زکوٰۃ کی اہمیت واضح کر کے وصولی کا انتظام کیا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں دو دورے کئے۔

(۱) پہلی دفعہ پانچ جماعتوں کا دورہ کیا۔ جو بارہ دن میں ختم ہوا۔ کل سفر ۵ ۷ میل کیا۔ ۳۰ میل پیدل بقیہ بذریعہ لاری کیا اس دورہ میں جماعتوں کی عام تعلیم و تربیت اصلاح اور تنظیم میں مشغول رہا۔ اخلاقی اصلاح کی طرف پوری توجہ کی گئی۔ رمضان المبارک کے متعلق ہر قسم کی واقفیت بہم پہنچائی گئی۔

(۲) دوسری دفعہ دس نا ... کا دورہ ... ایام میں ختم کیا۔ چونکہ رمضان المبارک شروع تھا۔ اس لئے جماعتوں کی اصلاح وغیرہ کا عمدہ موقعہ میسر آیا جس سے کما حقہ فائدہ اٹھایا گیا۔ اس دورہ میں کل سفر ½ ۷ ۵ میل کیا گیا جس میں ½ ۴۲ میل پیدل اور بقیہ بذریعہ ... اس طرح گویا کل سفر دو دوروں میں ½ ۳۲ ... میں کیا جس میں سے ½ ۱۷ میل پیدل طے کیا گیا قریباً ۲۰ سے پرائیویٹ ملاقاتیں کیں انفرادی تبلیغ کی جس کے نتیجہ میں ... داخل سلسلہ ہوئے۔ الحمد للہ ذالک۔ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرماویں۔ چند بیماروں کا علاج کرتا رہا۔ اور دواؤں سے مدد بھی کی گئی۔

جولائی کے آخری ہفتہ میں "بو" مرکز میں مشن سیرالیون کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مبلغین حضرات کے علاوہ لوکل ممبر بھی شامل ہوئے کے چوہدری عبدالحق صاحب اور چوہدری محمد احسان صاحب مجبوراً شامل نہ ہو سکے۔ اول الذکر بیماری کے باعث اور آخر الذکر ٹائپسٹ بنائے جانے کی وجہ سے۔ یہ اجلاس تین دن رہا۔ اس کے ساتھ ہی ... دفعہ تعلیمی کمیٹی کا ... بھی منعقد ہوئی۔

یاد رفتگاں

افسوس محترمہ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ بابو محمد عبداللہ صاحب اورسیر مرحوم ساکن سیالکوٹ وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ان کے خاندان کو ان کی وفات سے سخت صدمہ پہنچا ہے۔ ابھی چند ماہ ہوئے۔ مرحومہ کا بھانجہ برادرم میجر مسعود شہید عین عالم جوانی میں چل بسا۔ ابھی یہ زخم مندمل نہ ہوا تھا کہ مرحومہ کی وفات سے ہمارے خاندان کو سخت جانکاہ صدمہ پہنچا۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور چار لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ مرحومہ لجنہ اماء اللہ شہر سیالکوٹ کی سیکرٹری بھی رہ چکی تھیں تبلیغ کا بیحد شوق تھا۔ غریبوں کی ہمدرد۔ نمازوں کی پابند اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص محبت رکھتی تھیں۔ سلسلہ کی ہر تحریک میں حصہ لیتی تھیں۔ چنانچہ مرحومہ نے وصیت ... کی ہوئی تھی اور ... سیالکوٹ دفن کی گئی ہیں۔

جب میں نے ۱۹۳۵ء میں بیعت کی۔ تو بہت خوش ہوئیں اور ہمیشہ مجھ سے محبت کا اظہار کرتی رہیں۔ چنانچہ جن دنوں جبا میں تامل میں تھا۔ تو انہوں نے میرے لئے کپڑے سی کر رکھے ہوئے تھے کہ جب قادیان سے آؤں گا تو مجھے دیں گی۔ مگر آہ انہیں کیا معلوم تھا۔ کہ ملاقات سے پہلے ہی مولا حقیقی سے جا ملیں گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کے لئے بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔ نیز ان کی اولاد کے لئے بھی کہ اللہ تعالیٰ ان کو احمدیت کا سچا خادم بنا دے۔ آمین۔

عبدالرشید سیالکوٹی واقف زندگی
دفتر محاسب لاہور

دعائے مغفرت: "میری دو پھوپھیاں اور دادی صاحبہ (جو موصیہ اور صحابیہ تھیں) گذشتہ دنوں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب جماعت سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ درجات بلند فرماوے" آمین ثم آمین

درویش صدیق احمد ... پوری از قادیان

(۲) میری اہلیہ صاحبہ ... کو صبح چھ بجے بعمر ... سال نواں شہر ملتان میں وفات پا گئیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت فرماویں۔ ڈاکٹر عبدالکریم کرن میڈیکل ہال ملتان

نادہند چندہ سے کیا سلوک کیا جائے

اکثر جماعتوں کے عہدیداران نادہند بے شرح چندہ دہندگان کے بارے میں نظارت بیت المال کو صرف اسقدر اطلاع دینا کافی سمجھتے ہیں کہ ان کی جماعت میں فلاں فلاں نادہندہ یا بے شرح دہندہ یا بقایا دار ہیں۔

حالانکہ یہ کافی نہیں۔ عہدیداران کا فرض ہے کہ نظارت بیت المال میں رپورٹ کرنے سے قبل ایسے احباب کو ہر رنگ میں سمجھائیں۔ تحریص وترغیب دلائیں کہ وہ اپنی سستی اور غفلت کو ترک کریں۔ اگر اصلاح نہ کریں۔ تو جماعت مقامی کے دو تین معزز دوستوں کا وفد بنا کر ان کے پاس بھیجیں۔ جو ان کو تحریص اور ترغیب دے کر ادائیگی چندہ کی تلقین کرے۔ اگر پھر بھی اصلاح نہ ہو۔ تو معاملہ مجلس عاملہ مقامی میں رکھیں مجلس عاملہ مقامی کا فرض ہے کہ وہ معززین کا ایک وفد بنائے۔ جو نادہندہ بے شرح دہندہ و بقایا داروں کے پاس جا کر ان کو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائے اگر پھر بھی اصلاح نہ ہو اور مجلس عاملہ کے نزدیک وہ شخص ایسا ہے۔ کہ جو استطاعت رکھتے ہوئے اور توجہ دلانے کے چندہ کی باقاعدہ ادائیگی کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ تو اس کو ایک ماہ کا نوٹس دے کر لکھا جائے کہ اگر اس نے ایک ماہ تک اپنا بقایا صاف نہ کر دیا۔ یا با شرح چندہ ادا نہ کیا یا باقاعدہ چندہ ادا نہ کیا۔ تو ان کے بارے میں تعزیری کارروائی کے لئے مرکز میں لکھا جائے گا۔ اگر ایک ماہ تک اصلاح نہ ہو۔ تو پھر تمام کارروائی مجلس عاملہ کی طرف سے رپورٹ کی صورت میں نظارت امور عامہ میں بھجوائی جا سکے۔ اور لکھا جائے کہ فلاں فلاں شخص نادہند چندہ یا بے شرح دہند چندہ یا بقایا دار ہے اور باوجود سمجھانے کے ادائیگی نہیں کرتا۔ اس لئے اس کو اس جماعت سے کاٹ دیا جائے۔ اور اس رپورٹ کی ایک نقل نظارت بیت المال کو بھی بھجوا دی جائے۔ اور اگر کسی شخص کے متعلق مجلس عاملہ دیکھے کہ واقعہ میں وہ اس قابل نہیں۔ کہ بقایا ادا کر سکے یا مطابق شرح مقررہ چندہ ادا کر سکے یا بالکل ہی چندہ ادا کرنے کے قابل نہ ہو۔ مثلاً بوجہ بے کاری کے۔ تو اس بارے میں فرد متعلقہ کی درخواست جس میں ذکر ہو کہ کن وجوہات کی بنا پر وہ چندہ کا بقایا ادا نہیں کر سکتا۔ یا شرح مقررہ کے مطابق ادائیگی نہیں کر سکتا۔ یا بالکل ہی چندہ ادا نہیں کر سکتا۔ مجلس عاملہ اس پر غور کرے اور اگر وجوہات مناسب اور درست ہوں۔ تو اپنی سفارش کے ساتھ نظارت بیت المال میں بھجوا دے۔ تا نظارت حسب حال فیصلہ کرے۔

(نظارت بیت المال)

مہاجرین کے لئے اطلاعات

(۱) شیخ سراج الحق صاحب پٹیالوی کا پتہ درکار ہے۔ بہادر علی احمدی مارٹن روڈ کوارٹر $\frac{۲۶۱}{۳}$ کراچی

(۲) حکیم محمد دین صاحب اپنی خیریت کی اطلاع دیں جلال دین ولد نذر محمد چک سکندر آباد تحصیل شجاع آباد۔ ملتان۔

(۳) عبدالرحمٰن صاحب جلد اطلاع دیں۔ کہ وہ کہاں ہیں۔ عبداللہ خاں معرفت مرزا ضمیر علی صاحب دوکاندار سکندر آباد تحصیل شجاع آباد۔ ملتان

(۴) چوہدری نعمت اللہ صاحب باجوہ کا پتہ مطلوب ہے۔

الہ دین ۲۴۷ ممبر ڈپالی سکندر آباد (دکن)

(۵) میری بھتیجی رسولاں بی بی بنت فضل دین صاحب ساکن نجو پورہ۔ ضلع گورداسپور جس کی گود میں ایک لڑکی بھی ہے۔ عرصہ سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو اطلاع دیں۔

الطاف حسین معرفت چوہدری محمد حسین صاحب محرر چوکی پولیس شیخوپورہ

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ کی علالت کی تشویشناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

خاکسار عبدالوہاب عمر واقف زندگی

(۲) میری اہلیہ صاحبہ بعارضہ بخار و ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گانٹھوں میں درد سے بیمار ہیں۔ احباب انکی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔

سردار محمد کاتب دفتر الفضل

(۳) میرا لڑکا عزیزم عبداللطیف بعارضہ بخار و درد بیمار ہے احباب اسکی صحت کیلئے دعا فرماویں۔ بوٹے خاں مددگار کارکن امور عامہ لاہور

ضروری اعلان

کے او سی ریکروٹنگ انجنیئر معرفت اینگلو ایرانین آئل کمپنی لمیٹڈ کے ماتحت مندرجہ ذیل کاریگروں کی جگہیں خالی ہیں۔ خواہشمند اصحاب جو ۲۵ جنوری ۴۸ء کے بعد بھرتی ہونا چاہیں وہ کے۔ او۔ سی ریکروٹنگ انجنیئر معرفت اینگلو انڈین آئل کمپنی لمیٹڈ ۹ ڈیوس روڈ۔ لاہور سے بھرتی کے متعلق بات چیت کریں۔

عہدہ	تعداد جنکی ضرورت ہے
(۱) سول انجنیئرز (درجہ چہارم)	ایک
۲۔ سی۔ ایس سپروائزرز (سوم)	تینتیس
۳۔ بلڈنگ سپروائزرز (")	سات
۴۔ اسسٹنٹ سول انجنیئرز (دوم سوم)	۔
۵۔ بلڈنگ مینٹیننس سپروائزرز (سوم)	دو
۶۔ فورمین پینٹر	ایک
۷۔ اسسٹنٹ پینٹر	ایک
۸۔ فورمین سیرنگ (لوہے کا کام)	ایک
۹۔ گلیزرز	ایک
۱۰۔ پینٹرز	ایک
۱۱۔ فورمین (سنیئر الیکٹریکل سوئم)	تین
۱۲۔ فورمین (الیکٹریکل سوئم)	تین
۱۳۔ اسسٹنٹ " دوئم	پانچ
۱۴۔ الیکٹریشن (ہاؤس وائرنگ)	=
۱۵۔ " (" پاور ")	۵۲
۱۶۔ فٹرز (الیکٹریکل)	۳
۱۷۔ الیکٹریشن (پلانٹ مینٹیننس)	۲
۱۸۔ الیکٹریشن ایچ۔ ٹی۔	۲
۱۹۔ وائنڈرمین (الیکٹریکل)	۔
۲۰۔ ویلڈر	۔
۲۱۔ کیبل جائنٹر	۸
۲۲۔ سیوریج پائپ لیئر اینڈ جائنٹر	۷
۲۳۔ روڈ اسفالٹ مین	۔
۲۴۔ فورمین یارڈ (دوئم)	۲
۲۵۔ شوٹے بورڈز اینڈ ٹنٹس	۱۷
۲۶۔ فورمین ڈیزل (سوئم وچہارم)	۲
۲۷۔ " " (اسسٹنٹ)	۱
۲۸۔ ڈیزل فٹرز اینڈ مکینک	۴۵
۲۹۔ انجن فٹرز	۳
۳۰۔ ڈیزل درجہ۔ کیپنڈ (اوپریٹر)	۱۲
۳۱۔ ریفریجیریٹرز اینڈ ایئر کنڈیشننگ مکینکس	۶
۳۲۔ اپریٹرز (ارتھ موورز)	۵
۳۳۔ بل ڈوزر	۱
۳۴۔ ٹریکٹر	۱
۳۵۔ ڈرائیور ڈیزل رولر	۱
۳۶۔ ایچ ٹی ڈرائیور	۷
۳۷۔ ٹریکٹر (درجہ اول)	۱
۳۸۔ سرویئر	۱۱
۳۹۔ ڈرافٹسمین (مکینکل) دوئم	۱
۴۰۔ مکینکل مین	۴
۴۱۔ اینالسٹ اسسٹنٹ دوئم	۴
۴۲۔ ٹینک ڈیپر	۱
۴۳۔ کوکس	۲۰
۴۴۔ موٹر مکینکس	۱
۴۵۔ سرسیکر ٹیبشن	۱
۴۶۔ موٹر مکینک اینڈ فٹر	۲
۴۷۔ فٹر موبل پلانٹ	۵
۴۸۔ اسسٹنٹ فورمین پائپ فٹر دوئم	۱
۴۹۔ فورمین ٹیلیفون (اپریٹس) سوئم	۱
۵۰۔ " " (وائرنگ) دوئم	۱
۵۱۔ فٹر مکینکل	۱
۵۲۔ یونیورسل ٹول اینڈ کٹر گرینڈر	۱
۵۳۔ سٹرکچرل سمتھس	۲
۵۴۔ بلیک سمتھس	۔
۵۵۔ سپروائزر آکس پلانٹ	۴
۵۶۔ سال اوپریٹر اینڈ ووڈ ورکنگ مکینسٹ	۲
آپریٹرز	۶
۵۷۔ کنکریٹ مکسر	۲
۵۸۔ ٹرنچنگ مشین	۱
۵۹۔ فورمین ایئر کنڈیشننگ	۱
۶۰۔ ریڈیو مکینک	۱
۶۱۔ ریڈیو اوپریٹر	۲

ضروری شرائط

سٹاف:۔ تین سال کا ٹھیکہ۔ اور تین سال کا ٹھیکہ کرنے کے بعد تین ماہ کی چھٹی با تنخواہ ملے گی

کاریگر:۔ دو سال کا ٹھیکہ۔ اور دو سال کا ٹھیکہ پورا کرنے کے بعد دو ماہ کی رخصت با تنخواہ ملے گی۔

مزید تفصیلات ۹ ڈیوس روڈ لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

دعائے صحت:۔ میرے بڑے بھائی ڈاکٹر نور احمد صاحب۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار:۔ شریف احمد لائلپوری دہلی دروازہ? باغ لاہور

روس نے شام کو کوئی نوٹ نہیں بھیجا

دمشق ۲۰ جنوری۔ شام کے وزیر اعظم نے گلوب کے نمائندے کو بتایا۔ کہ روس نے شام کو کوئی الیانوٹ نہیں بھیجا جس میں یہ درج کیا گیا ہو۔ کہ روس وسط مشرق میں کسی تبدیلی کو تسلیم نہیں کریگا جب تک متحدہ اقوام اس کو منظور نہ کریں۔ (گلوب)

بہار میں پناہ گزینوں کو بسانے کے انتظامات

پٹنہ ۲۰ جنوری پناہ گزینوں کو بسانے کے سلسلہ میں حکومت بہار نے ایک نیا محکمہ کھول دیا ہے۔ بہار میں اسوقت تقریباً ۲۵ ہزار پناہ گزیں موجود ہیں۔ اس کام کیلئے ایک ڈائرکٹر مقرر کیا گیا ہے پناہ گزینوں کیلئے رجسٹریشن لازمی قرار دی گئی ہے حکومت اسوقت تک ۲ لاکھ ۶۰ ہزار روپیہ اس کام کے لئے مخصوص کر چکی ہے۔ اس رقم میں اضافہ ہو جانے کا امکان ہے۔ کیونکہ مرکزی حکومت بھی کچھ نہ کچھ رقم اس کام کے لئے ضرور دیگی۔ معلوم ہوا ہے کہ پناہ گزیں جو کالبہ ضلع ہزاری باغ کے کیمپ میں رکھے جائینگے۔ گلوب

ریلوے ملازمین کی فیڈریشن کا اجلاس
۲۴ و ۲۵ جنوری کو منعقد ہوگا

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ ریلوے مین فیڈریشن کا اجلاس ۲۴۔۲۵ جنوری کو نئی دھلی میں منعقد ہوگا۔ آج اس فیصلہ کا سرکاری طور پر انکشاف کیا گیا۔ اس اجلاس کے صدر کے فرائض مسٹر جے پرکاش نرائن سرانجام دینگے (گلوب)

جہاز تیار کرنے والی کارپوریشن کا قیام

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند کے زور دینے پر جہاز تیار کرنے والوں نے اس اصول کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ ہر ایک کارخانے میں اکیاون فیصدی حصے حکومت کے ہونگے۔ جہازوں کی صنعت وحرفت کی ترقی وبہبودی کے لئے ایک کارپوریشن کے قیام کی تجویز بھی منظور کر لی گئی ہے حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ ضرور جہاز تیار کرنے کی صنعت وحرفت کو پایہ تکمیل تک پہنچائیگی۔ اس وقت تجارت میں ہندوستان کی صرف چھوٹی چھوٹی کشتیاں حصہ لے رہی ہیں۔ چار کروڑ ٹن مال جس کی درآمد اور برآمد ہوتی ہے میں ہندوستان کے جہاز بالکل تھوڑا مال ادھر اُدھر لیجاتے ہیں (گلوب)

ہندوستانی فوج میں مسلمان افسر

نئی دھلی ۲۰ جنوری۔ اس وقت بھی ہندوستان کی فوج میں مسلمان بڑے بڑے عہدوں پر مامور ہیں۔ چار مسلمان بریگیڈیروں کے علاوہ ۱۷ دوسرے افسران بھی ہیں۔ ان بریگیڈیروں کے نام ایم عثمان۔ شریف۔ حبیب اللہ اور احمد خاں ہیں۔ سپاہی اور دوسرے نچلے درجے کے افسران تقریباً دس ہزار کی تعداد میں مختلف چھاؤنیوں میں بڑے ہوئے ہیں (گلوب)

جموں کے تین ہزار غیر مسلموں کا پاکستانی علاقے پر حملہ

لاہور ۲۰ جنوری حکومت مغربی پنجاب کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ریاست جموں کے سپاہیوں نے ضلع سیالکوٹ کے ایک سرحدی گاؤں پر پھر حملہ کیا۔ انہوں نے دو آدمی مار ڈالے۔ اور متعدد مکانوں کو آگ لگا دی۔ اسی طرح تین ہزار افراد کے ایک غیر مسلم جتھے نے ضلع سیالکوٹ کے تین دیہات پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن حفاظتی فوج نے موقعہ پر پہنچکر ان کے حملے کو ناکام بنا دیا۔

لائل پور میں پانچ غیر مسلم عورتیں برآمد کرائی گئیں۔ جنہیں لائزن آفیسر کے سپرد کر دیا گیا۔

جمعہ کو چھٹی

ڈھاکہ ۲۰ جنوری۔ حکومت مشرقی بنگال نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ تعلیمی اداروں میں تعطیل اتوار کی بجائے جمعہ کو ہوا کرے گی۔ اور ہفتہ کی بجائے جمعرات کو نصف روز کی چھٹی ہوا کرے گی (ا۔پ)

کراچی کی صوبہ سندھ سے علیحدگی۔ وزیر اعظم سندھ کی تصریحات

کراچی ۲۰ جنوری۔ سندھ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ۸۰۰ کے قریب طلباء نے کراچی کی سندھ سے علیحدگی اور سندھ میں بے تحاشا پناہ گزینوں کو بسانے کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا۔ جسمیں وزیر اعظم مسٹر کھوڑو نے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا۔ کہ حکومت پاکستان کی طرف سے کراچی کی سندھ سے علیحدگی کے متعلق تاحال ہمیں کوئی حکمنامہ نہیں ملا۔ نیز حکومت سندھ چالیس ہزار سے زیادہ پناہ گزینوں کو سندھ میں آباد کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ اور وہ بھی ان کو جو زراعت پیشہ ہوں۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ حکومت سندھ کی کوشش یہی ہے۔ کہ تمام اہم عہدوں پر صوبائی باشندے ہی متمکن ہوں لیکن دقت یہ ہے کہ سردست ہمیں تجربہ کار آدمی میسر نہیں آتے

کراچی میں کرفیو کا خاتمہ:۔ کراچی ۲۰ جنوری ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کی اطلاع مظہر ہے کہ کراچی میں گذشتہ فسادات کیوجہ سے جو ۸ جنوری کو کرفیو لگایا گیا تھا۔ ۲۰ جنوری سے اُسے مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے اپ

ہندوستانی فوج نے ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا
حکومتِ ہند کا اعلان

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ مملکت ہند کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے۔ کہ ہمارے ایک دستہ نے پونچھ کے علاقہ میں ایک پہاڑی پر شبخون مارا۔ جہاں حملہ آور مورچہ لگائے بیٹھے تھے پہاڑی پر قبضہ کر کے حملہ آوروں کو مار بھگایا گیا۔ ہمارے ایک دوسرے دستے نے جو گھات لگائے بیٹھا تھا۔ پہاڑی سے بھاگتے ہوئے حملہ آوروں کو نشانہ بنا کر بہت نقصان پہنچایا۔ اندازہ ہے۔ کہ ۸۹ لاشیں وہیں کھیت رہیں۔ اور ۹۰ کے قریب حملہ آور زخمی ہوئے۔ ۱۲ بکٹ لے گئے۔ ہماری کشتی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ رائل ایر فورس کے جہاز بھی برابر محو پرواز ہیں۔ (ا۔پ)

اینگلو عراقی معاہدہ کے خلاف احتجاج

بغداد ۲۰ جنوری۔ اینگلو عراقی معاہدہ کے خلاف جو پچھلے ہفتے پورٹسماؤتھ میں ہوا بغداد کے طلباء نے مظاہرے کئے۔ درآنحالیکہ وزیر اعظم چند گھنٹے قبل ایسے مظاہروں کی سرکاری طور پر مخالفت کر چکے تھے۔ پولیس کی مزاحمت کے نتیجہ میں تین آدمی ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ (ا۔پ)

سیلون کا پہلا گورنر جنرل

لنڈن ۲۰ جنوری۔ سر ہنری مانک میسن مور کو جو سیلون کے گورنر ہیں۔ سیلون کا پہلا گورنر جنرل اور کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔ آپ ۴ فروری سے کام شروع کر دیں گے (رائٹر)

مسئلۂ کشمیر کا صرف ایک ہی حل ہے اور وہ یہ کہ ہندوستانی افواج وہاں سے واپس چلی جائیں!

جنگ کا خیال بھی صریح پاگل پن ہے
پاکستان ہندوستان میں ملنا بھی چاہے تو ہم مخالفت کرینگے

نئی دہلی ۲۰ جنوری۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو نے ایک پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ ہم پر یہ الزام لگایا جاتا ہے۔ کہ ہم تقسیم برعظیم کو ناقابلِ عمل بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ اسکی تردید کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اگر پاکستان ہندوستان میں دوبارہ شامل ہونا بھی چاہے۔ تو ہم اس پیشکش کو منظور نہیں کریں گے ہندوستان کے اپنے ہی بہت سے معاملات ایسے ہیں۔ جو ہمیں حل کرنے ہیں۔ وہ پاکستان کے اپنے مسائل کا بار کس طرح اُٹھا سکتا ہے۔ آپ نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ ملک بھر میں پُرامن فضا پیدا کریں۔ تا ملک بروقتِ ضرورت بیرونی دشمنوں کا مقابلہ کر سکے۔ لیکن ساتھ ہی آپ نے جنگ کے متعلق باتیں کرنے سے منع کیا۔ اور نیا جنگ کا خیال کرنا بھی صریح پاگل پن ہے۔ ہندوستان میں امن اسلئے بھی ضروری ہے تا وہ اپنے آپ کو سنبھال سکے اور تا بینیادِ تعمیری کاموں کی تکمیل کر سکے۔ آپ نے مزید کہا ۱۵۔ اگست کے بعد جو واقعات رونما ہوئے ہیں۔ اُس نے ہندوستان کے وقار کو گرا دیا ہے۔ اے پ

ایٹم بم سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں

صوفیہ ۲۰ جنوری۔ رومانیہ کے ساتھ دوستی اور باہمی تعاون و اتحاد کے عہد نامہ پر دستخط کرنے کے بعد وزیر اعظم بلغاریہ نے بخارسٹ سے واپس صوفیہ آکر ہزارہا کے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ بعض بدخواہ اور سامراجی ملکوں کی طرف سے ایٹم بموں۔ جنگوں اور دوسری قسم کی کارروائیوں سے ہمیں متاثر نہیں ہونا چاہئے آپ نے کہا۔ کہ ہمیں فتنہ پردازوں کو اجازت نہیں دینی چاہئے کہ وہ عوام کے ذریعہ تعمیر کی گئی۔ عمارت کو گرا لیں آپ نے یورپ کے نام نہاد جھوٹے اور بھوکے محافظوں کے خلاف آواز اُٹھاتے ہوئے کہا۔ کہ یہ لوگ امن کی بنیادوں کو کھوکھلا کر رہے ہیں اور نئی جنگوں کی طرح ڈال رہے ہیں (رائٹر)

ہندوستان وعدے کے مطابق کوئلہ سپلائی نہیں کر رہا
گاڑیوں کی موجودہ تخفیف جاری رہیگی

لاہور ۲۰ جنوری ہندوستان نے پاکستان کو کوئلہ مہیا کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس بارے میں این۔ ڈبلیو۔ آر کے مینجر جنرل کی طرف سے ایک بیان میں صحیح حالات سے اطلاع دی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ کہ اس ریلوے میں روزانہ استعمال کیلئے ۱۳۰ ویگن کوئلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیز ہنگامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ذخیرہ بھی رکھنا پڑتا ہے۔ جو اس مقدار سے علیحدہ ہے۔ اس وقت ذخیرے بالکل خالی پڑے ہیں۔ اور گاڑیوں میں موجودہ تخفیف کو دُور کرنے کے لئے ان دفتروں کا پُر کرنا ازبس ضروری ہے۔ انڈین یونین نے پاکستان کو ۱۵۰ ویگن روزانہ کے حساب سے کوئلہ مہیا کرنے کا وعدہ کیا تھا جس کی رُو سے جنوری میں ہمیں ۶۰۰ ۴ ویگن کوئلہ ملنا تھا۔ لیکن ہمیں ابھی تک کوئلے کے صرف ۶۵۰ ویگن ملے ہیں۔ اگر کوئلے کی سپلائی میں جلدی ہی موثر اضافہ نہ ہوئی تو ہمیں گاڑیوں کی تخفیف کے موجودہ پروگرام کو اپنے اندوختے کے مطابق ہی برقرار رکھنا پڑے گا۔ (اے پ)

انجمن صلیب احمر کی پاکستان کو امداد

کراچی ۲۰ جنوری۔ انجمن صلیب احمر کی بین الاقوامی کونسل کے مندوب ڈاکٹر وینجر کل سوئٹزرلینڈ سے کراچی پہنچے۔ آپ پاکستان کی انجمن صلیب احمر کی استدعا پر تشریف لائے ہیں۔ مظلومین پاکستان کی مدد کے ذرائع پر غور کر سکیں۔ آپ نے آج پاکستان کی وزارت خارجہ اور صحت کے بڑے بڑے افسروں سے ملاقات کی۔ (اے پ)

ایک آنہ چندہ کی اپیل

کراچی ۲۰ جنوری۔ ۲۷ جنوری ۱۹۴۸ء سے پاکستان کے تمام ڈاک خانوں میں ایک آنہ قیمت کے لیبل فروخت ہوا کریں گے۔ جو خطوط پر چسپاں کئے جایا کریں گے۔ چونکہ اس کی قیمت پناہ گزینوں کی امداد کے لئے قائداعظم ریلیف فنڈ میں جمع کی جائے گی۔ اس لئے محکمہ ڈاک عوام سے اپیل کرتا ہے کہ ان لیبلوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر اپنے مظلوم بھائیوں کی امداد سے دریغ نہ کریں اے پ

نمائندگان انڈونیشیا کی قائداعظم سے ملاقات

کراچی ۲۰ جنوری۔ مسٹر ادھم انڈونیشی نمائندہ اور ڈاکٹر مسز سکنتو جو خواتین انڈونیشیا کی لیڈر ہیں نے آج صبح قائداعظم سے ملاقات کی۔ اے پ

مجروحین گجرات رو بصحت ہیں

گوجرانوالہ ۲۰ جنوری۔ سول سرجن گوجرانوالہ سول ہسپتال کا بیان ہے۔ کہ گجرات میں گاڑی کے حادثہ میں جو ۱۲۰ غیر مسلم ہلاک ہوئے ان میں سے وہ ۹ اشخاص بھی شامل ہیں۔ جنہوں نے گوجرانوالہ سول ہسپتال پہنچکر دم توڑ دیا۔ آپ نے مزید کہا کہ جونہی اس حادثہ کی اطلاع ملی تو تمام پہلے مریضوں کو زنانہ وارڈ میں بھیج دیا گیا۔ اور ان کیلئے جگہ خالی کر دی گئی۔ سارا عملہ نہایت تندہی سے علاج معالجہ میں مصروف رہا۔ اس کے علاوہ لاہور سے بھی ایک طبی وفد ہماری امداد کے لئے پہنچ گیا۔ ہسپتال میں ہر قسم کی ادویات موجود تھیں۔ پنسولین وغیرہ لاہور سے منگائی گئی تھی۔ خوراک کی حالت بھی بہت اچھی ہے۔ مجروحین اب رو بصحت ہیں (اے پ)

وزیر خزانہ کی پریس کانفرنس
از صفحہ ۱

نیز پاکستان کا معیار زندگی اس وقت تک بلند نہیں ہو سکتا۔ جب تک صنعت اور زراعت میں خاطر خواہ ترقی نہ کی جائے۔ ملک میں صنعت نہ ہے اور نہ صنعت میں ترقی حاصل کرنے کے ذرائع اندریں صورت یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کہ تمام صنعتوں کو سرکاری ملکیت کے اصول پر چلایا جائے۔ پہلے صنعتوں کو رواج دینا ضروری ہے۔ آپ نے مزید فرمایا حکومت بعض صنعتیں خود جاری کرے گی۔ اور بعض صنعتیں پرائیویٹ سرمائے سے جاری کیجائینگی اور بعض صنعتوں میں حکومت اور پبلک دونوں کے باہم اشتراک سے کام لیا جائے گا۔ آپ نے رشوت ستانی اور دیگر اسی قسم کی بدعنوانیوں کی لعنت کو ختم کر دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

زرنقد میں سے پاکستانی حصے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ سردار پٹیل اسبات کو بہت جلد فراموش کر دیتے ہیں۔ کہ یہ زرنقد حکومت ہندوستان کی ملکیت نہیں ہے کہ اس کی ادائیگی انڈیا حکومت کی طرف سے سخاوت پر محمول کی جائے۔ البتہ پاکستان کا تقسیم برعظیم سے پہلے کے اخراجات میں سے ۱/۲ ۱۷ فیصدی خرچے کو خود برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جانا سخاوت کہلا سکتا ہے۔ آپ نے کہا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ دونوں حکومتوں کی طرف سے لین دین کے اصول پر باہمی مفاہمت سے یہ امور طے پائے ہیں نہ کہ دونوں میں سے کسی ایک کی سخاوت کا اسمیں کوئی دخل ہے۔ فوجی ذخائر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہندوستان حکومت نے عہد کیا تھا۔ کہ وہ ان دفاتر میں سے ہمارے حصے کو فوراً پاکستان منتقل کر دیگی۔ لیکن اب اس سے بھی انکار کیا جا رہا ہے۔ ہمیں مجبوراً یہ معاملہ امن کونسل میں پیش کرنا پڑے گا۔ آپ نے مزید کہا۔ کہ سردار پٹیل کو یہ شکایت ہے۔ کہ ان کے اس خیر سگالی کے اقدام کی کہ انہوں نے زرنقد میں سے ہمارا حصہ دینا منظور کر لیا ہے۔ ہم نے قدر نہیں کی۔ اگر اس سے ان کی مراد یہ ہے۔ کہ کشمیر کے معاملے میں ہم سر تسلیم کر دیں۔ تو ہم صاف صاف بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ اے پ

قضیۂ کشمیر کا حل صرف ایک ہی ہے
گاندھی جی کو مشورہ

لاہور ۲۰ جنوری۔ مسٹر محمد یوسف صراف صدر کشمیر فریڈم لیگ لاہور نے حسب ذیل تار مسٹر گاندھی کو ارسال کیا ہے:۔ ہندو مسلم اتحاد کے لئے آپ کا یہ عظیم اقدام لائق صد تحسین ہے۔ اصل میں قضیۂ کشمیر ہی موجودہ فرقہ وارانہ کشیدگی کا محور ہے۔ اگر آپ حقیقی امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ تو پہلے اسے سلجھانے کی سعی فرمائیں۔ اس کا حل ایک اور صرف ایک ہے۔ کہ ظالم ہندوستانی فوج کو نکال کر باہر کیا جائے۔ اور کشمیر کا نظم و نسق اصل باشندوں کے حوالے کر دیا جائے۔ (اے۔ پی)

یو۔پی سے ملازمین پاکستان کی آمد

کراچی ۲۰ جنوری۔ گذشتہ دو ماہ میں یو۔پی اور دہلی کے صوبوں سے حکومت پاکستان کے چالیس ہزار ملازمین مع خاندانوں کے نکالے جا چکے ہیں۔ اور اب تقریباً یہ کام ختم ہونے والا ہے۔ حکومت پاکستان نے اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے سلسلہ میں پاکستان ٹرانسفر آرگنائزیشن کا شکریہ ادا کیا ہے۔ اے پ

بمبئی سے مسلم پناہ گزینوں کی آمد

کراچی ۲۰ جنوری۔ ایک اطلاع ہے کہ پناہ گزینوں کے دو جہاز بمبئی سے کراچی آ رہے ہیں۔ بیان کیا گیا ہے کہ کاٹھیاوار کی بندرگاہوں کے ذریعہ سے پاکستان آنے والے مسلمانوں کے لئے کوئی پابندی نہیں ہوگی۔

کاٹھیاوار کی بندرگاہوں سے آنیوالے پناہ گزینوں کو صوبہ سندھ کے اندرونی علاقوں میں بسایا جائے گا۔ (اے پ)